Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

۱۳۲۴ ھش	۱۳۶۵ھ	۱۹۴۵ء	نمبر ۲۹۷
۲۰ ماہ فتح	۱۴ محرم الحرام	۲۰ دسمبر	

Gurdaspur.

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۹ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت کل جیسی ہی ہے۔ بخار نہیں ہے۔ پاؤں اور گھٹنے میں درد ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

- حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

- مکرم چوہدری مظفر الدین صاحب بی۔ اے مبلغ بنگال پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ مقرر کئے گئے ہیں۔ آپ پہلے بھی کچھ عرصہ یہ خدمت انجام دیتے رہے ہیں۔ جناب چوہدری صاحب موصوف نے چارج لے لیا ہے۔

- سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل صحت و تندرستی اور درازیٔ عمر کے لئے مستورات لجنہ اماء اللہ حلقہ دار البرکات شرقی ۳ نے اجتماعی دعا کی۔ اور ایک بکرا بطور صدقہ دیا۔ نیز پچیس غرباء کو کھانا کھلایا۔

جامعہ احمدیہ کیطرف سے جناب مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ۔ جناب مولوی ارجمند خان صاحب پروفیسر اور جناب مولوی ظفر محمد صاحب پروفیسر ۲۰ دسمبر لاہور میں النسر شرقیہ کے متعلق منعقد ہونے والی ...

۱۴ محرم الحرام ۱۳۶۵ھ

قادیان سے ایک "امۃ" مبلغین کی روانگی

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب)

کل کا دن ہمارے سلسلہ کی تاریخ کے لحاظ سے ایک غیر معمولی دن تھا۔ کیونکہ خدا کے فضل سے کل پونے تین بجے کی گاڑی سے ۹ بیرون ہند جانے والے مبلغین قادیان سے بیک وقت اکٹھے روانہ ہوئے۔ اتنی بڑی تعداد میں کبھی کوئی تبلیغی پارٹی قادیان سے اکٹھی روانہ نہیں ہوئی فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ مجھے کل ریلوے سٹیشن کی طرف جاتے ہوئے دل میں بار بار خیال آتا تھا۔ کہ خدا کے فضل سے آج اتنے مبلغین کی اکٹھی روانگی ایک غیر معمولی واقعہ ہے۔ اور ساتھ ہی قرآن شریف کی اس آیت کیطرف خیال گیا۔ کہ:۔

ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر واولئک ھم المفلحون (آل عمران)

"یعنی اے مسلمانو! تم میں سے ایک امت ایسی ہونی چاہیئے۔ جو (دوسروں کے لئے نمونہ بنتے ہوئے) لوگوں کو صداقت کیطرف بلائے اور نیکی کا حکم دے۔ اور بدی سے روکے۔ اور یہی لوگ بامراد ہونے والے ہیں"۔

اس آیت کیطرف خیال جاتے ہی مجھے یہ بھی خیال آیا۔ کہ قرآن شریف نے جماعت کے اندر کی ایک پارٹی کو "امۃ" کے لفظ سے کیوں یاد کیا ہے۔ کیونکہ بظاہر امۃ کے معنی قوم اور جماعت کے ہیں۔ تو جب ساری قوم ہی امۃ ہے۔ تو اس کے ایک حصہ کے متعلق اس لفظ کے استعمال کرنے میں ضرور کوئی خاص حکمت ہونی چاہیئے۔ اس پر میرا خیال قرآن شریف کی اس دوسری آیت کیطرف گیا۔ جہاں اکیلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو "امۃ" کے لفظ سے یاد کیا گیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

ان ابراھیم کان امۃ قانتا للہ حنیفا ولم یک من المشرکین (نحل) "یعنی ابراہیم اپنی ذات میں ایک امت تھا۔ کیونکہ وہ خدا کا نہائت درجہ فرمانبردار اور اسی کی طرف ہر وقت جھکا رہنے والا تھا۔ اور شرک کی ہر نوع سے مجتنب رہتا تھا"۔

اس آیت کیطرف خیال جانے پر مجھے یہ نکتہ حل ہوا کہ گو امۃ کے لفظ کے اصل معنی ایسی جماعت یا ایسی قوم کے ہیں۔ جو کسی جہت سے (خواہ یہ جہت خیالات سے تعلق رکھتی ہو یا تمدن سے یا زمانہ سے) باہم اشتراک رکھتے ہوں۔ مگر جب ایک جماعت کا کوئی حصہ بلکہ کوئی فرد واحد بھی اپنے اندر بالقوۃ طور پر جماعت والے اوصاف پیدا کرے۔ اور ایک نیوکلیئس یعنی مرکزی نقطہ بنکر دوسروں کو اپنی طرف کھینچنے اور جذب کرنے لگ جائے۔ تو خدا کی نظر میں یہ حصہ جماعت یا یہ فرد ہی جماعت کا رنگ اختیار کر لیتا ہے۔ چنانچہ جب خدا نے حضرت ابراہیمؑ کو ایک "امۃ" قرار دیا۔ تو اس سے یہی مراد تھی۔ کہ:۔

اول۔ ابراہیم ایسے ارفع مقام کو پہنچ چکے ہیں۔ کہ وہ گویا خدا کی نظر میں اب ایک جماعت کے قائم مقام بن گئے ہیں۔ اور محض فرد کی حیثیت میں نہیں رہے۔

دوم۔ یہ کہ ابراہیمؑ کو وہ زبردست مقناطیسی شخصیت حاصل ہے۔ کہ اب وہ اکیلے نہیں رہ سکتے۔ بلکہ جس حال میں بھی ہوں دوسروں کو اپنی طرف کھینچکر ایک امۃ بن جائینگے۔

سوم۔ یہ کہ ابراہیمؑ کا وجود ایسا قیمتی وجود بن گیا ہے کہ اب خدا اسے کبھی بھی ابتر نہیں رہنے دیگا۔ بلکہ وہ آئندہ امتوں کے لئے ایک بیج بن جائیں گے۔ یہ وہی مفہوم ہے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق زیادہ شاندار صورت میں خاتم النبیین کے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔

اور خدا تعالیٰ نے جو مبلغین کی جماعت کو امۃ کے لفظ سے یاد فرمایا ہے۔ اس میں بھی یہی اشارہ ہے۔ کہ یہ حصہ گو بڑی جماعت کا ایک قلیل حصہ ہے۔ مگر اسے چھوٹا نہ سمجھو۔ بلکہ دراصل یہ حصہ ایک امۃ کے حکم میں ہے۔ جس کے ساتھ تمہاری ساری ترقیوں کے تار الجھے ہوئے ہیں۔ اور اسی حصہ سے دوسروں کو نمونہ حاصل کرنا چاہیئے۔ دراصل امۃ کا لفظ اُمّ کے روٹ سے نکلا ہے۔ جس کے معنی کسی دوسری چیز کیطرف قصد کرنے کے ہیں۔ چنانچہ ماں کو اُم اسی لئے کہتے ہیں۔ کہ بچہ اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور امام کو بھی اسی لئے امام کہتے ہیں کہ وہ گویا اپنے پیروؤں کا مرکزی نقطہ ہوتا ہے۔ جس کیطرف سب لوگ دیکھتے ہیں۔ اور اس سے نمونہ حاصل کرتے ہیں اور سامنے والے حصہ کو امام کہتے ہیں۔ کیونکہ انسان اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ اس جہت سے یہ سمجھنا چاہیئے۔ کہ سب مسلمان امۃ ہیں۔ چونکہ وہ ایک مشترکہ نظام میں منسلک ہوکر دوسری قوموں کے لئے ایک نمونہ بنتے ہیں۔ اور پھر مسلمانوں کا وہ حصہ جو دین کی خدمت کے لئے وقف رہتا ہے۔ وہ بھی ایک امۃ ہے۔ کیونکہ وہ باقی ساری جماعت کے لئے اسوہ ہوتا ہے۔ اور پھر جماعت کے خاص افراد بھی امۃ ہونے چاہئیں کیونکہ وہ جماعت کے سہارے کا باعث اور اس کے لئے نمونہ ہوتے ہیں۔ اور قرآن شریف نے افراد کے امۃ بننے کا گر بھی بتا دیا ہے کہ انہیں اپنے اندر یہ اوصاف پیدا کرنے چاہئیں کہ اول وہ قانت ہوں یعنی خدا کے فرمانبردار اور دوم وہ حنیف ہوں یعنی ہر وقت خدا کی طرف جھکے رہنے والے اور سوم وہ مشرک نہ ہوں یعنی ہر نوع کے شرک (خفی و جلی) سے کلی طور پر مجتنب رہیں۔ انہی اوصاف نے حضرت ابراہیمؑ کو امۃ بنایا۔ اور انہی اوصاف کو اپنے اندر پیدا کرکے اب ہم لوگ امۃ بن سکتے ہیں

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

ایڈیٹر۔ غلام نبی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مگر اس جگہ یہ خیال رہے کہ یہاں لو یکون من المشرکین سے عام شرک مراد نہیں ہے۔ اور نہ ایک عالی شان نبی کے لئے عام شرک کی نفی کوئی قابل ذکر چیز ہے۔ بلکہ اس سے ہر قسم کے ظاہری اور باطنی شرک سے کامل اجتناب مراد ہے۔ جو صرف خواص کو ہی حاصل ہوتا ہے۔

قرآن شریف نے جو مبلغین کی جماعت کو امۃ کے لفظ سے تعبیر کیا ہے۔ اسکے لئے بھی تین اوصاف ضروری ہیں اول۔ یدعون الی الخیر یعنی وہ منکرین کو حق و صداقت کیطرف بلانے والے ہوں۔ اور اس راستہ پر صبر و استقلال کے ساتھ قائم رہیں۔ جیسا کہ یدعون کے صیغہ میں اشارہ ہے۔ دوم۔ یامرون بالمعروف یعنی جو لوگ ان کی دعوۃ کو قبول کریں۔ انہیں وہ یونہی نہ چھوڑ دیں۔ بلکہ انکی تعلیم و تربیت کا انتظام کریں اور جس دینِ حق کو انہوں نے قبول کیا ہے۔ اس کی تعلیم پر انہیں کاربند کرائیں۔ یعنی پہلے تعلیم سکھائیں اور پھر اس تعلیم پر عمل کرائیں۔ اور سوم ینھون عن المنکر یعنی تعلیم سکھا کر اور اس پر عمل کروا کے بھی وہ مطمئن نہ ہو جائیں۔ بلکہ اس بات کی نگرانی رکھیں کہ یہ لوگ پھر عملِ باطل کی طرف نہ لوٹ جائیں اور یہ سلسلہ نسلاً بعد نسل چلتا چلا جاتے۔

پھر عجیب بات یہ ہے۔ کہ قرآن شریف نے اس آیت میں ولتکن فیکم امۃ نہیں فرمایا بلکہ ولتکن منکم امۃ فرمایا ہے۔ یعنی فیکم کی جگہ جو اس جگہ بظاہر زیادہ موزون نظر آتا ہے۔ منکم کا لفظ رکھا ہے۔ اس میں یہ لطیف اشارہ مقصود ہے۔ کہ ایسا نہیں ہونا چاہئے کہ کسی وقت اتفاقی طور پر مسلمانوں میں مبلغین کی کوئی پارٹی پائی جائے اور بس۔ بلکہ اس تعلق میں ان کے اندر منکم کا نظارہ نظر آنا چاہئے۔ یعنی یہ پارٹی اسلامی ماحول میں تربیت یافتہ لوگوں کی ہونی چاہئے اور ہر زمانہ میں پیدا ہوتی رہنی چاہئے۔ گویا جس طرح زمین میں سے فصل اگتی ہے اسی طرح مسلمانوں کی جماعت میں سے ایک مبلغین کی "امۃ" ہر زمانہ میں پیدا ہوتی رہے۔ اور منکم کے لفظ میں یہ بھی اشارہ ہے۔ کہ جس چیز سے ایک اعلےٰ چیز نے پیدا ہونا ہو اسے خود بھی اچھی حالت میں رکھنا چاہئے کیونکہ صرف اچھی زمین ہی اچھی فصل پیدا کر سکتی ہے۔ پس ضروری ہے کہ عام جماعت کی حالت بھی اچھی رکھی جائے ورنہ اس سے پیدا ہونے والی چیز پر بھی اثر پڑے گا۔ ان خیالات کے بعد میں یہ دعا کرتا ہوا گھر کو لوٹا کہ اے خدا تو ہم پر اپنا فضل فرما کہ ہم بحیثیت مجموعی بھی امۃ بنیں۔ یعنی دوسری قوموں کے لئے اعلےٰ نمونہ ہوں۔ اور پھر ہمارے اندر بھی ایک امۃ کہلانے والا حصہ پیدا ہوتا رہے جو گویا ہمارا قومی جوہر ہو جن کی زندگیاں کلیتہً دین کی خدمت کے لئے وقف ہوں اور بالآخر ہمارے اندر وہ افراد بھی پیدا ہوتے رہیں جو اکیلے اپنی ذات میں امۃ کہلانے کا حق رکھیں۔ جس طرح خدا کی نظر میں حضرت ابراہیمؑ امۃ سمجھے گئے آمین یا رب العالمین۔

خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان ۱۲-۱۲-۴۵ء

نیروبی (مشرقی افریقہ) میں احمدی مبلغین کی کانفرنس

کسمو۔ ۱۷۔ دسمبر جناب شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ احمدی مبلغین کی دوسری کانفرنس ۲۳ دسمبر کو نیروبی میں منعقد ہوگی جسمیں احمدی جماعتوں کی تعلیم و تربیت تبلیغ احمدیت اور دوسرے اہم مسائل زیر بحث لائے جائینگے۔ جناب مولوی نور الحق صاحب انور اور خاکسار اسی ہفتہ نیروبی پہنچ جائینگے۔

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۲۵ دسمبر بروز منگل بعد نماز مغرب ساڑھے چھ بجے شب مسجد اقصیٰ دار الامان قادیان میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔ جس میں متعدد ضروری تقاریر ہونگی۔ پروگرام علیحدہ اشتہار کی صورت میں شائع کیا جائے گا۔ جملہ ممبران انصار اللہ یعنی ہر وہ احمدی جس کی عمر ۴۰ سال یا ۴۰ سال سے اوپر ہو کی شمولیت اس اجلاس میں ضروری ہے۔ بیرونی جماعتیں بھی مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔ زعماء صاحبان جلسہ سالانہ پر آنے والے سب اراکین کو اس اجلاس میں لانے کی پوری کوشش فرمائیں۔ خاکسار ابو العطاء جالندھری منتظم سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ

پنجاب کے غیر سرکاری سکولوں کی کامیاب صوبائی کانفرنس

۱۵-۱۶-۱۷ دسمبر ۱۹۴۵ء کو لدھیانہ میں غیر سرکاری سکولوں کی پراونشل کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس کا اہتمام و انتظام مسٹر اوم پرکاش صاحب جہتہ ایڈووکیٹ۔ سکرٹری ساتن دہرم سکول لدھیانہ نے کیا۔ یہ کانفرنس ہر لحاظ سے کامیاب رہی۔ اور اس کی کامیابی کا سہرا مسٹر اوم پرکاش جہتہ کے سر ہے۔ اس کانفرنس میں پنجاب بھر سے نمائندگان شامل ہوئے۔

جناب سید محمود اللہ شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان نے بھی شرکت فرمائی۔ کانفرنس کا افتتاح سر عبد القادر صاحب نے مختصر تقریر کے ساتھ کیا۔ تین اجلاسوں میں سے ایک کی صدارت کے لئے مکرم سید محمود اللہ شاہ صاحب کو منتخب کیا گیا۔ باقی دو اجلاسوں میں مسٹر بی ایل رلیا رام صاحب ڈائریکٹر کرسچن ادارات۔ اور جناب سر عبد القادر صاحب صدر منتخب ہوئے۔ کانفرنس نے نہایت مفید قرار دادیں منظور کیں اور تعلیم کو بہتر بنانے اور سکولوں کو ترقی دینے کے لئے بہت سے مسائل پر تبادلۂ خیالا[illegible] منظورہ امور میں سے ایک امر متفقہ طور پر منظور ہوا کہ اس ادارے کا [illegible] اجلاس قادیان میں منعقد ہو۔ آئندہ سال کے لئے مسٹر بی ایل رلیا[illegible] مکرم سید محمود اللہ شاہ صاحب نائب صدر اور مسٹر اوم پرکاش جہتہ [illegible]

(نامہ نگار)

غیر معمولی ہمدردی اور ذرہ نوازی کا شکریہ

میری لڑکی عزیزہ امۃ الحمید اختر (اللہ تعالیٰ اسکو اپنے قرب میں جگہ دے) کی وفات پر کثرت سے تاریں خطوط موصول ہوئے ہیں۔ بہت سے بھائی اور بہنیں سفر کی تکالیف برداشت کر کے ہمارے ساتھ ہمدردی کرنے کے لئے خود تشریف لائیں۔ ان سب کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہوں۔ اس لئے اخبار کے ذریعہ ہر ایک کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔

جس قدر احسان و مروت کا سلوک اس بچی کی وفات پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے اس ادنےٰ ترین غلام اور غلام کے خاندان نیز عزیز چوہدری فضل الرحمٰن غازی اور ان کے خاندان سے فرمایا وہ غیر معمولی ہے۔ خاندان کے ان پاک ممبروں نے جو قادیان سے باہر تھے محبت بھرے فوری تار بھجوا کر اپنے اس غلام کی ایسی دلجوئی فرمائی۔ جو ہمارے لئے تسکین قلب اور سہارا کا موجب ہوئی۔ میرا ذرہ ذرہ ان کے احسان کو محسوس کر رہا ہے۔ اور میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہی مقبول دعا ان کے حق میں دہراتا ہوں ؎

دعا کرتا ہوں اے میرے یگانہ
نہ آوے ان پہ رنجوں کا زمانہ

نہ وہ چھوڑیں ترا یہ آستانہ
مرے مولا انہیں ہر دم بچانا

جس قدر دعائیہ خطوط اس بچی کی وفات پر آئے ہیں۔ ان میں سے احباب جماعت کے خطوط میں ایک شعر عام طور پر درج ہے ؎

بلانے والا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

اس پاک جماعت کی روحانی کیفیت اور اللہ تعالیٰ سے پیار واضح ہے۔ اور ہم سب اسکی رضا کے ساتھ راضی ہیں۔ اس بچی کی خوش بختی میں کیا شک ہو سکتا ہے۔ جسکے لئے ایسے پاک خاندان کے ممبروں۔ صحابہ اور صحابیات مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور بزرگان سلسلہ کی کثرت سے مغفرت و بلندیٔ درجات کیلئے دعائیں ہوں۔ اور جسکے جنازہ کو پاک ترین انسان آقا نے نامدار حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کندھا دے جسکی لحد پر دعا کر کے سب سے پہلی مٹی ان پاک ہاتھوں سے ڈالی گئی ہو (جو ہاتھ صرف خدا کی رضا کے لئے ہی اٹھتے ہیں) جسکو خدا تعالیٰ نے اس زمانہ میں روحانی عمارت کی بنیادیں رکھنے اور اس کی تکمیل کے لئے نوازا (اللھم صل علی محمد و علی آل محمد)

اے خدا تو ہمارے پیارے آقا کو صحت عاجلہ و کاملہ عطا فرما اور ان کا سایہ ہمارے سروں پر تاقیامت رکھ (آمین)

خاکسار خادم غلام محمد اختر راشننگ آفیسر ریلوے لاہور

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔ نہ کہ ایڈیٹر کو۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اولیاء الرحمٰن کی علامتیں

بیان فرمودہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ازالہ اوہام میں اولیاء الرحمٰن کی جو علامات بیان فرمائی ہیں۔ وہ درج ذیل کی جاتی ہیں۔ تاکہ روحانی مدارج میں بڑھنے کا شوق رکھنے والے یہ علامات اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اور جن خوش قسمت انسانوں میں یہ علامتیں سب کی سب یا ان میں سے کوئی پائی جائے۔ ان سے زیادہ سے زیادہ فیض حاصل کرنے کی کوشش کی جائے فرمایا:

(۱) خدا تعالےٰ کے خالص دوستوں کی یہ علامتیں ہیں۔ کہ ایک خالص محبت ان کو عطا کی جاتی ہے جس کا اندازہ کرنا اس جہان کے لوگوں کا کام نہیں۔

(۲) ان کے دلوں پر ایک خوف بھی ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ دقائق اطاعت کی رعایت رکھتے ہیں۔ تا ایسا نہ ہو۔ کہ یار قدیم آزردہ ہو جائے۔

(۳) ان کو خارق عادت استقامت دی جاتی ہے۔ کہ اپنے وقت پر دیکھنے والوں کو حیران کر دیتی ہے۔

(۴) جب ان کو کوئی بہت ستاتا ہے۔ اور باز نہیں آتا۔ تو ان کے لئے غضب اس ذات قوی کا جو ان کا متولی ہے یک دفعہ بھڑکتا ہے۔

(۵) جب ان سے کوئی دوستی کرتا ہے۔ اور سچی وفاداری اور اخلاص کے ساتھ ان کی راہ میں فدا ہو جاتا ہے۔ تو خدا تعالےٰ اس کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اور اس پر ایک خاص رحمت نازل کرتا ہے۔

(۶) ان کی دعائیں نسبت اوروں کے زیادہ قبول ہوتی ہیں۔ یہاں تک کہ وہ شمار نہیں کر سکتے۔ کہ کس قدر قبول ہوئیں۔

(۷) ان پر اکثر اسرار غیب ظاہر کئے جاتے ہیں۔ اور وہ باتیں ابھی ظہور میں نہیں آئیں ان پر کھول جاتی ہیں۔ اگرچہ اور مومنوں کو بھی سچی خوابیں اور سچے مکاشفات معلوم ہو جاتے ہیں مگر یہ لوگ تمام دنیا سے نمبر اول پر ہوتے ہیں۔

(۸) خدا تعالےٰ خاص طور پر ان کا متولی ہو جاتا ہے۔ اور جس طرح اپنے بچوں کی کوئی پرورش کرتا ہے۔ ان سے بھی زیادہ نگاہ رحمت ان پر رکھتا ہے۔

(۹) جب ان پر کوئی بڑی مصیبت کا وقت آتا ہے۔ تو اس وقت دو طوروں سے ایک طور کا ان سے معاملہ کیا جاتا ہے۔ یا خارق عادت طور پر اس مصیبت سے رہائی دی جاتی ہے۔ اور یا ایک ایسا صبر جمیل عطا کیا جاتا ہے۔ جس میں لذت اور سرور اور ذوق ہو۔

(۱۰) ان کی اخلاقی حالت ایک ایسے اعلےٰ درجہ کی کی جاتی ہے۔ جو تکبر اور نخوت اور کمینگی اور خود پسندی اور ریا کاری اور حسد اور بخل اور تنگدلی سب دور کی جاتی ہے۔ اور انشراح صدر اور بشاشت عطا کی جاتی ہے۔

(۱۱) ان کی توکل نہایت اعلےٰ درجہ کی ہوتی ہے۔ اور اس کے ثمرات ظاہر ہوتے رہتے ہیں۔

(۱۲) ان کو اعمال صالحہ کے بجالانے کی قوت عطا کی جاتی ہے۔ جو دوسرے ان میں کمزور ہوتے ہیں۔

(۱۳) ان میں ہمدردی خلق اللہ کا مادہ بہت بڑھایا جاتا ہے۔ اور بغیر توقع اور کسی اجر اور بغیر کسی ثواب کے انتہائی درجہ کا جوش ان میں خلق اللہ کی بھلائی کے لئے ہوتا ہے۔ اور خود بھی نہیں سمجھ سکتے۔ کہ اس قدر جوش کس غرض سے ہے۔ کیونکہ یہ امر فطرتی ہے۔

(۱۴) خدا تعالےٰ کے ساتھ ان لوگوں کو نہایت کامل وفاداری کا تعلق ہوتا ہے۔ اور ایک عجیب ہستی جانفشانی کی ان کے اندر ہوتی ہے اور ان کی روح کو خدا تعالےٰ کی روح کے ساتھ وفاداری کا ایک راز ہوتا ہے۔ جس کو کوئی بیان نہیں کر سکتا۔ اس لئے حضرت احدیت میں ان کا ایک مرتبہ ہوتا ہے۔ جس کو خلقت نہیں پہچانتی وہ چیز جو خاص طور پر ان میں زیادہ ہے۔ اور جو سرچشمہ تمام برکات کا ہے۔ اور جس کی وجہ سے وہ ڈوبتے ہوئے پھر نکل آتے ہیں۔ اور موت تک پہنچکر پھر زندہ ہو جاتے ہیں۔ اور ذلتیں اٹھا کر پھر تاج عزت دکھا دیتے ہیں۔ اور مہجور اور اکیلے ہو کر پھر ناگہاں ایک جماعت کے ساتھ نظر آتے ہیں۔ وہ یہی راز وفاداری ہے۔ جس کے رشتہ محکم کو نہ تلواریں قطع کر سکتی ہیں۔ اور نہ دنیا کا کوئی جلوہ اور خوف اور مفسدہ اس کو ڈھیلا کر سکتا ہے۔ السلام علیہم من اللہ وملائکۃ ومن العلماء اجمعین۔

(۱۵) پندرھویں علامت ان کی علم قرآن کریم ہے۔ قرآن کریم کے معارف اور حقائق اور لطائف ان لوگوں کو دیئے جاتے ہیں۔ دوسرے لوگوں کو ہرگز نہیں دیئے جاتے۔ یہ لوگ وہی مطہرون ہیں۔ جن کے حق میں اللہ جلشانہ فرماتا ہے لا یمسہ الا المطہرون

(۱۶) ان کی تقریر و تحریر میں اللہ جلشانہ ایک تاثیر رکھ دیتا ہے۔ جو علماء ظاہری کی تحریروں تقریروں سے نرالی ہوتی ہے۔ اور اس میں ایک ہیبت اور عظمت پائی جاتی ہے۔ اور بشرطیکہ حجاب نہ ہو دلوں کو پکڑ لیتی ہے۔

(۱۷) ان میں ایک ہیبت بھی ہوتی ہے جو خدا تعالےٰ کی ہیبت سے رنگین ہوتی ہے کیونکہ خدا تعالےٰ ایک خاص طور پر ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور ان کے چہروں پر عشق الٰہی کا ایک نور ہوتا ہے۔ جو شخص اس کو دیکھ لے۔ اس پر نار جہنم حرام کی جاتی ہے۔ ان سے ذنب اور خطا بھی صادر ہو سکتا ہے۔ مگر ان کے دلوں میں ایک آگ ہوتی ہے۔ جو ذنب اور خطا کو بھسم کر دیتی ہے۔ اور ان کا خط ٹھہرانے والی چیز نہیں۔ بلکہ اس چیز کی مانند ہے۔ جو ایک تیز چلنے والے پانی میں بہتی ہوئی چلی جاتی ہے۔ سو ان کا نکتہ چین ہمیشہ ٹھوکر کھاتا ہے۔

(۱۸) خدا تعالےٰ ان کو ضائع نہیں کرتا۔ اور ذلت اور خواری کی مار ان پر نہیں مارتا۔ کیونکہ اس کے عزیز اور اس کے ہاتھ کے پودے ہیں۔ ان کو اس لئے بلندی سے نہیں گراتا۔ کہ تا ہلاک کرے۔ بلکہ اس لئے گراتا ہے۔ کہ تا ان کا خارق عادت طور پر بچ جانا دکھا دے ان کو اس لئے آگ میں دھکا نہیں دیتا۔ کہ تا ان کو جلا کر خاکستر کر دیوے۔ بلکہ اس لئے دھکا دیتا ہے۔ تا لوگ دیکھ لیویں کہ پہلے تو آگ تھی۔ مگر اب کیسا خوشنما گلزار ہے۔

(۱۹) ان کو موت نہیں دیتا۔ جب تک کہ وہ کام پورا نہ ہو جائے۔ جس کے لئے وہ بھیجے گئے ہیں۔ اور جب تک پاک دلوں میں ان کی قبولیت نہ پھیل جائے۔

(۲۰) ان کے آثار خیر باقی رکھے جاتے ہیں اور خدا تعالےٰ کئی پشتوں تک ان کی اولاد اور ان کے جانی دوستوں کی اولاد پر خاص طور پر نظر رحمت رکھتا ہے۔ اور انکا نام دنیا سے نہیں مٹاتا

یہ آثار اولیاء الرحمٰن ہیں۔ اور ہر ایک قسم ان میں سے اپنے وقت پر جب ظاہر ہوتی ہے بھاری کرامت کیطرح جلوہ دکھاتی ہے۔ مگر ان کا ظاہر ہونا خدا تعالےٰ کے ہی اختیار میں ہے۔

جلسہ سالانہ پر صنعتی اور تجارتی نمائش

جماعت کے تاجر صاحبان یہ سنکر خوش ہونگے۔ کہ اس مرتبہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے صنعتی و تجارتی نمائش کھولنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ اس غرض کے ماتحت دفتر تجارت نے انتظام کیا ہے۔ کہ جلسہ کے اوقات کے علاوہ صنعتی تجارتی نمائش کھولی جائے

جیسا کہ احباب کو علم ہے صنعتی اور تجارتی ترقیات کے لئے نمائشیں اور اشتہارات ضروری ہیں۔ تاجران جماعت کو اسکی طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے۔ چونکہ یہ نمائش قومی تجارت فروغ دینے کے لئے کی جا رہی ہے۔ اس لئے ہر تاجر اور کارخانہ دار کو چاہیئے۔ کہ اس نمائش کو مقبول اور کامیاب بنانے کی کوشش کرے

ہماری تاجر صاحبان جماعت سے خواہش ہے۔ کہ وہ اپنی مصنوعات جن کی وہ تجارت کرتے ہیں۔ یا جو کچھ وہ بناتے ہیں ان کے نمونے دفتر ہذا میں جلد از جلد بھجوا دیں۔ تاکہ ان کو نمائش میں ترتیب دیا جا سکے۔ ہر وہ چیز جو نمونے کے طور پر بھجوائی جائے۔ اس کے ساتھ اس فرم یا کمپنی کا ایک خوبصورت بورڈ بھی بھجوایا جائے۔ اسکے علاوہ ہر چیز کی تھوک اور خوردہ قیمتوں کی فہرست بھی ٹائپ کر کے یا خوشخط لکھ کر کم سے کم دو نقلیں دفتر ہذا میں بھجوائی جائیں۔ نمائش کی جگہ کا انشاء اللہ بعد میں اعلان کیا جائے گا۔

(ناظم تجارت)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

انڈیمان میں جاپانیوں کے ہولناک مظالم کی عبرتناک داستان

جاپان نے جن ممالک پر دوران جنگ میں قبضہ کیا۔ وہاں جاپانیوں نے ایسے ایسے مظالم کئے۔ کہ جن کو سن کر بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا غضب اور قہر جاپانیوں کی شکل میں مجسم ہو کر گرا۔ جس نے ہر طرف تباہی و بربادی پھیلا دی۔ اور بالآخر جاپانی بھی اسی میں بھسم ہو گئے۔ اور ہوتے جا رہے ہیں۔ اس بارے میں یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ ہر مقام پر احباب جماعت احمدیہ کو دوسروں کی نسبت بہت ہی کم نقصان اور تکلیف اٹھانی پڑی۔ اور خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے معجزانہ طور پر نہ صرف انہیں نسبتاً محفوظ رکھا۔ بلکہ جنہوں نے ان سے وابستگی اختیار کی۔ انہیں بھی۔

جزیرہ انڈیمان بھی انہی مقامات میں سے ہے۔ جو جاپانیوں کے قبضہ میں آئے۔ وہاں سے ایک احمدی بھائی ماسٹر عبد السبحان صاحب نے ذیل کا عریضہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لکھا ہے۔ یہ نہایت خوشی کی بات ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے ان کی اور ان کے خاندان کی غیر معمولی مصائب اور آلام کے زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دامن سے وابستہ ہونے کی وجہ سے حفاظت فرمائی۔ اس کی اہمیت کا اندازہ ان حالات سے لگایا جا سکتا ہے۔ جن میں سے وہاں کے چھوٹے بڑے سب لوگوں کو گزرنا پڑا۔ اور جن کا کسی قدر ذکر انہوں نے اپنے عریضہ میں کیا ہے۔ چنانچہ لکھتے ہیں۔

پورٹ بلیئر مورخہ ۱۴۔ دسمبر ۱۹۴۵ء

بحضور عالی جناب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

امام اقبالہٗ۔ السلام علیکم۔ خداوند کریم کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ جس کے رحم سے مجھے آج چار سال بعد حضور کو خط لکھنے کا موقعہ ملا۔ انڈمان پر جاپانی حکومت قہر الٰہی کا نمونہ تھی۔ گو یہاں جنگ نہیں ہوئی۔ مگر جو تباہی و مظالم جاپانیوں کے ہاتھوں یہاں کے لوگوں نے سہے وہ جنگ کی صورت میں شاید ہی ہوتے۔ ساڑھے تین سال کی کہانی جس کا ایک ایک دن نئے نئے مظالم لاتا تھا چند لفظوں میں بیان نہیں ہو سکتی۔ چند چشم دید واقعات حضور کی واقفیت کے لئے ذیل میں درج کرتا ہوں۔

۲۳۔ مارچ ۱۹۴۲ء کی صبح کو منہ اندھیرے ہی جاپانی بحری فوج کا منحوس قدم یہاں آیا۔ زبان سے کوئی واقف نہیں تھا۔ البتہ کچھ جاپانی ٹوٹی پھوٹی انگریزی بول لیتے تھے۔ سپاہیوں کا جنگی ساز و سامان سے لدا ہوا ہونا ان کے ناٹے قد اور چپٹے پیلے چہروں سے نہایت ڈراؤنے معلوم ہوتے تھے۔ انہوں نے تمام اہم مقامات پر اپنا قومی جھنڈا نصب کیا۔ گیارہ ہزار فوج تھی تمام اطراف میں پھیل گئی۔ اور پورا قبضہ جما لیا۔ صرف دس بارہ انگریز افسر تھے جو بالکل خاموش۔ مگر ایک ایک کو کئی کئی سپاہی چمٹ گئے اور رسیوں سے کس کر باندھ دیا۔ مگر بعد میں تلاشی وغیرہ لے کر ایک مکان میں نظر بند کر دیا۔ ادھر جاپانی سپاہی گھر گھر میں گھسنے لگے۔ جو چاہتے لے جاتے تین دن تک ان کو لوٹ مار کی کھلی اجازت تھی۔ یہاں کے ایک رئیس اکبر علی صاحب ہیں۔ ان کے منجھلے بیٹے ذوالفقار علی نے اپنی ایک رشتہ کی بہن کے ساتھ کسی سپاہی کو کچھ دست اندازی کرتے دیکھا۔ وہ لڑکا فوراً بندوق لے آیا اور اس سپاہی پر فائر کر دیا۔ تجربہ کار سپاہی پیچھے کی طرف گر پڑا اور نشانہ خطا گیا۔ برمی گویا جاپانیوں کے پرانے رشتہ دار تھے اُن کے ساتھ ساتھ گھومتے۔ اور سب کچھ بتاتے تھے۔ انہوں نے ذوالفقار علی کا پتہ نشان بتا دیا۔ سپاہیوں نے مکان گھیر لیا اور آگ لگا دی۔ تمام لوگ گرفتار کر لئے اور مکان یکے بعد دیگرے جلتے گئے۔ حتیٰ آدھا شہر صاف ہو گیا۔ دوسرے دن ذوالفقار علی پکڑا گیا۔ سپاہیوں نے اُسے مارتے مارتے ادھ موا کر دیا۔ پھر میدان میں کھڑا کر کے گیارہ سپاہیوں نے اس پر ایک ساتھ فائر کیا۔ تین دن کے بعد بھی مظالم کچھ کم نہیں ہوتے خزانہ کا افسر قتل کر دیا گیا۔ لوگ رسیوں سے باندھ کر پہاڑیوں کی طرف لے جائے جاتے۔ اور وہاں تلوار سے کاٹ کر پھینک دیئے جاتے۔

ایک شخص نے بتایا کہ وہ بھی ایک گروہ میں تھا۔ سپاہی نشہ میں چور تھا۔ جب دو ایک کو کاٹ چکا تو میں مقتولین کے ساتھ مردہ بن کر لڑھک گیا۔ اور رات کو چھپ چھپا کر گھر آ گیا۔ چند دن بعد مجھے ایک دور کی بستی کی طرف جانا پڑا تو راستے میں جا بجا گائے بیل کے سر متعفن پڑے دیکھے۔ پبلک کے جانور کاٹ کر سپاہی اپنا مال سمجھ کر کھا جاتے۔ خچر کے ران کا گوشت کاٹ لیتے۔ اور وہ بے زبان تڑپ تڑپ کر مر جاتا۔ ۱۹۴۵ء کے شروع میں تو انہوں نے ہاتھی بھی کھانا شروع کر دیئے۔ اور کئی کھا گئے۔

قبضہ کے کچھ دن بعد سب لوگ جمع کئے گئے اور سنایا گیا کہ ہم نے انڈمان کو آزاد کر دیا ہے۔ اب ہندوستان کو آزاد کرانا چاہتے ہیں۔ ایشیا ایشیا والوں کے لئے ہے۔ انگریزوں کی برائیاں کی گئیں۔ مگر لوگ سمجھ گئے کہ منہ پر جھوٹ بول رہے ہیں۔ خدا ان ظالموں سے ہمارے ہندوستانی بھائیوں کو بچائے۔ بے بسی سے سنتے تھے۔ اور حکومت انگریزی کے امن کو یاد کر کے آہ بھرتے تھے۔ ان کے C.I.D لگے ہوتے تھے۔ برمی تو ان کے مددگار تھے۔ جس کے منہ سے کوئی لفظ ان کی برائی یا انگریزوں کی یاد کا نکلا اسے گرفتار کر لیا جاتا۔ پھر وہ کہاں جاتا۔ کبھی پتہ نہیں لگتا تھا۔ جاپانیوں نے ایک کمیٹی بنائی جس کا نام Peace کمیٹی رکھا۔ بارہ معزز ہندوستانی ممبر بنائے۔ کمترین بھی ایک ممبر تھا۔ کام یہ تھا۔ کہ پبلک کے جھگڑے طے کرنا۔ راشن تقسیم کرنے کا انتظام کرنا۔ وغیرہ۔ مگر ریڈیو میں دنیا کو یہ سنایا گیا کہ انڈمان کی حکومت کمیٹی کے ہاتھ میں دے دی گئی ہے۔ پبلک سے بندوقیں لے لی گئیں۔ ریڈیو لے لئے گئے۔ یہاں تک کہ جب ۱۹۴۲ء کے آخیر میں Blockade دن بدن سخت ہوتا گیا اور ان کی ہزار جدوجہد کے باوجود جہاز غرقاب کر دیئے جاتے تھے۔ تو پبلک کے ہزاروں مکانات چھین لئے۔ کھیت باغیچے بغیر کسی معاوضہ کے لے لئے گئے آٹھ مہینے بعد پیس کمیٹی توڑ دی گئی۔ ڈپارٹمنٹ کھولے گئے۔ چند ماہ بعد وہی ڈپارٹمنٹ افسر پکڑ لئے گئے۔ ان پر جاسوسی کے مقدمات چلائے گئے۔ اور سات کو بیک وقت گولی مار دی گئی۔ چند ماہ بعد کئی ماہی گیر پکڑ لئے کہ وہ مچھلی پکڑنے کے دوران میں برٹش آبدوز والوں سے ملتے اور خبر دیتے ہیں۔ ان سب کو بھی پھانسی دے دی گئی۔ اس کے بعد یہ سلسلہ شروع ہو گیا۔

۱۹۴۳ء کے آخیر میں انگریزی دانوں کی باری آئی۔ قریباً سو آدمی یکے بعد دیگرے گرفتار کئے گئے۔ ان کے بیوی بچوں کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ مترجم برمی سے آ گئے تھے۔ لوگ بری طرح جج کے حکم سے کورٹ میں پیٹے جاتے تھے۔ ڈنڈے نہ صرف پیٹھ اور چوتڑ پر پڑتے تھے۔ بلکہ پیٹ پر ناف کے قریب مارتے تھے۔ اس ظلم اور تکلیف کو کون سہہ سکتا تھا۔ آخر ان کی مرضی کے مطابق جاسوس ہونا مان لیتے تھے۔ اس طرح گویا اپنی موت پر خود مہر کرتے تھے۔ اُن کی بیویوں کو اُن کے سامنے ننگا کر کے عضو مخصوص کو جلایا گیا۔ گرم پانی منہ میں ڈالا جاتا۔ کئی آدمی مقدمے کے دوران میں مر گئے۔ بجلی کا کرنٹ استعمال کیا جاتا۔ (میں خود بھی گیارہ دن ۱۹۴۴ء کے آخر میں مصیبت جھیل چکا ہوں۔ مجھے ناخن میں پن مارا گیا۔ موم بتی سے پن کے سرے کو گرم کیا گیا۔ مہینوں اس کے اثر سے ناخن سے پیپ آتی رہی۔ صبح سے لیکر شام تک دو ڈنڈے ایک گھٹنے کے نیچے اور ایک دونوں پاؤں کے بیچ میں اور کتاب سر سے اوپر پکڑ کر بٹھایا گیا۔ میں کیسے چھوٹ گیا یہ خاص اللہ کا فضل ہے) انگریزی دانوں کا مقدمہ تین چار مہینے چلتا رہا۔ اور ۱۹۴۴ء کے شروع میں ۴۵ ہندوستانی مار دیئے گئے پندرہ بیس تو مقدمہ کے دوران ہی میں جاں بحق ہو گئے۔ موٹروں میں انہیں دور جنگل میں لے جایا گیا اور مار کر ایک ہی گڑھے میں ڈال دیا گیا۔ ۱۹۴۴ء کے اخیر میں پھر یہی طریق چلا۔ مگر اتلاف جان کم رہا۔

بیگار تو معمولی بات تھی۔ ہم سکول ماسٹر اور دیگر شرفا یا تو مورچہ کھودتے یا باغیچہ میں مٹی کھودتے۔ ہندو مسلمان وغیرہ میں کوئی تمیز نہیں تھی۔ لگاتے کے سر پھیر او جھڑی سر باز جاتی۔ کوئی چوں نہیں کر سکتا تھا۔ ۱۹۴۲ء سے فی کس راشن چاول کا سات اونس کر دیا گیا۔ لوگ بھوک سے ہر چیز کھا جاتے

388

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اشیائے خوردنی اتنی نایاب تھیں کہ چاول ۲۵ روپیہ سیر نہیں ملتا تھا۔ گھی ۲۰۰/- روپیہ سیر گڑ چینی ۸۰/- روپے سیر۔ مصالح ۴۰/- روپے سیر۔ کپڑا تن پر نہیں تھا۔ ۱۹۴۴ء سے لوگ بستے پہننے لگے۔ اگر کوئی صاف کپڑا پہنے نکلتا۔ تو جاپانی اس کو برا سمجھتے۔ ہزارہا ہندوستانی مورچہ کی کھدائی۔ ہوائی اڈے کی تعمیر اور جہاز سے مال اتارنے چڑھانے کے سلسلے میں کام کرتے کرتے بھوکے مر گئے۔ کہاں تک لکھوں۔ ایسے ایسے روح فرسا اور جان لیوا واقعات ہوتے رہے۔ کہ مجھ جیسا ناقص العلم تو کیا اچھے اچھے قادر القلم انہیں تحریر میں لانے سے معذور ہوں گے۔ ایک آخری جانگداز واقعہ لکھ کر قصہ مختصر کرتا ہوں۔

۱۹۴۵ء کے شروع میں جاپانی حکومت نے بوجہ سخت فولادی حلقہ میں گھر جانے کے پبلک کو سنا دیا۔ کہ ماہ اگست ۱۹۴۵ء سے راشن بالکل بند کر دیا جائیگا۔ لوگوں کو چاہیئے۔ کہ پیداوار بڑھائیں۔ Tapioca۔ شکر قند۔ کیلا۔ پپیتہ کثرت سے لگائیں۔ تاکہ راشن بند کر دیئے جانے کی صورت میں بھوکے نہ رہیں۔ اول تو یہاں کی زمین پیداوار کے لئے ناقص ہے۔ پھر جو اچھی زمینیں لوگوں کے پاس تھیں۔ ان پر جاپانیوں کی بری و بحری فوج نے جو کثیر التعداد تھی۔ قبضہ کر رکھا تھا۔ داد فریاد بہت کی گئی۔ کوئی شنوائی نہ ہوئی۔ اگست آیا اور راشن بند۔ فوجی گودام راشن سے بھرپور تھے۔ کچھ لوگوں نے چوریاں کیں۔ انہیں درخت سے باندھ کر پٹرول ڈال کر زندہ جلا دیا گیا۔ کسی بچے نے خشکر قندی کھود کر کھالی۔ بس وہ اتنا پٹا۔ کہ دم توڑ دیا۔ پیشتر بھی جو گرفتار ہوتا تھا۔ چاہے کسی نے جھوٹ ہی الزام لگایا ہو۔ وہ کھمبوں سے باندھ دیا جاتا تھا۔ اور کئی کئی دن مار کھاتا تھا۔ ذرا ذرا سے قصور پر بلکہ فرضی قصور پر لوگوں کو جانیں دینی پڑیں۔ حکومت نے شروع اگست میں حکم دیا۔ کہ شہر سے لوگ دیہات میں چلے جائیں۔ جہاں کافی زمین ہے۔ حالانکہ سب جاپانیوں کے قبضہ میں تھی۔ ساتھ ہی "Round up" شروع کر دیا۔ قریباً دو ہزار مرد عورت بچے جیل میں بند کئے گئے۔ اور چار پانچ گروہ میں راتوں رات کہیں کہیں چالان کر دیا۔ ان میں سے ایک دو گروہ کے گنتی کے لوگ تقدیراً بچ کر اب آئے ہیں۔ جبکہ ۶ ؍ اکتوبر ۱۹۴۵ء سے انگریزوں نے دوبارہ قبضہ کیا ہے۔ ایک شخص نے بیان کیا۔ کہ انہیں دور سمندر میں لے جایا گیا۔ اور ڈنڈوں سے مار مار کر سمندر میں گرا دیا۔ ڈیڑھ دو سو بچ بچا کر کنارے لگے۔ مگر بدقسمتی سے وہاں پر بھاگے ہوئے برمے موجود تھے۔ انہوں نے قریباً سب کا فیصلہ کر دیا۔ دوسرے گروہ کا ایک شخص آیا۔ وہ کہتا ہے۔ کہ مورچے کے کنارے قتل کر کے سب کو دفنا دیا گیا۔ مگر دو ایک رات ہو جانے کی وجہ سے بچ گئے۔ اب حکومت انگریزی نے دریافت کے لئے جا بجا جہاز بھیجے۔ ان کا بیان ہے۔ کہ انسانی پنجروں سے کئی جزیرے بھرے پڑے ہیں۔ لاشیں حال ہی گلی سڑی ہیں۔ عورتوں کے بال کھوپڑیوں کے قریب پڑے دیکھے گئے۔ جاپانی افسروں کی یہ پالیسی تھی۔ کہ ایک بھی ہندوستانی کو زندہ نہ چھوڑا جائے۔ ۲۰ اور ۳۰ اگست کو دو اور "Round up" ہونے والے تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ ہی مارنے والا اور جلانے والا ہے۔ کہ ۱۶ ؍ اگست کو جنگ کے ختم ہونے کی خبر آئی۔ اللہ گواہ ہے۔ کہ ان میں کوئی واقعہ جھوٹ نہیں۔ مشتے نمونہ از خروارے

خادم کمترین عبد السبحان سکول ماسٹر ہائی سکول پورٹ بلیر۔

سندھی اخبار ہمدرد کی غلط بیانی

سندھی اخبار "ہمدرد" میر پور خاص میں کسی نامہ نگار خصوصی نے مناظرہ کنری کے متعلق نہایت غلط اور گمراہ کن رپورٹ شائع کرائی ہے۔ جس میں یہاں تک درج ہے۔ کہ مناظرہ کے نتیجہ میں کئی قادیانی تائب ہو کر سلسلہ احمدیہ سے الگ ہو گئے۔ اس کے جواب میں صرف اس قدر کہنا مناسب ہوگا۔ کہ لعنۃ اللہ علی الکاذبین نامہ نگار مذکور نے حد درجہ دروغ بافی سے کام لیا ہے۔ جماعت احمدیہ کنری کی طرف سے اس گمنام رپورٹر کو چیلنج ہے کہ وہ زیادہ نہیں کوئی ایک نام ہی ایسے احمدی کا پیش کرے جو سلسلہ سے الگ ہو گیا ہو۔ تاں اس مناظرہ کو سنکر ایک پولیس افسر احمدیت میں داخل ہوئے ہیں۔ اور چند دن بعد تین اور افراد مضافات کنری سے داخل سلسلہ ہو چکے ہیں اللّٰھم زدفزد۔ خاکسار شوکت حسین شاد سکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ کنری سندھ۔

تقرر عہدہ داران

مندرجہ ذیل عہدہ داروں کی منظوری ۳۰ ؍ اپریل ۱۹۴۷ء تک کے لئے دی جاتی ہے۔ اس عرصہ میں اگر کوئی تغیر و تبدل ہو۔ تو نظارت علیاء کو اطلاع دی جائے۔ (ناظر اعلیٰ قادیان۔)

(۳۹۱) کیرنگ (اڑیسہ)
پریذیڈنٹ۔ قاضی حسن محمد صاحب۔
وائس " عبد الحمید خاں صاحب۔

(۳۹۲) جام پور (ڈیرہ غازیخاں)
آڈیٹر۔ صوفی اللہ بخش صاحب۔

(۳۹۳) لالہ موسیٰ
سیکرٹری تبلیغ۔ میاں میراں بخش صاحب۔
سیکرٹری مال۔ ملک مبارک احمد صاحب
محاسب۔ بابو نظام الدین صاحب
سکرٹری امور عامہ و آڈیٹر۔ شیخ مبارک احمد صاحب
جنرل سیکرٹری چودھری محمود احمد صاحب ناصر۔

(۳۹۴) راجن پور (ڈیرہ غازیخاں)
پریذیڈنٹ و سکرٹری تعلیم و تربیت۔ منشی عبد الرب صاحب
سیکرٹری مال۔ مولوی عبد العزیز صاحب مدرس۔
آڈیٹر۔ خدا بخش صاحب سب انسپکٹر بنک

(۳۹۵) ہوسٹل سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور
پریذیڈنٹ محبوب الٰہی صاحب۔
سیکرٹری۔ چودھری محمد دین صاحب انور

(۳۹۶) فاضل پور (ڈیرہ غازیخاں)
پریذیڈنٹ۔ محمد بخش صاحب میر آب۔
سیکرٹری مال۔ محمد اقبال خاں صاحب۔
امین۔ مولوی عبد العزیز صاحب۔

ہندی ٹریکٹوں کا سلسلہ

ہندوؤں میں تبلیغ اسلام ایک نہایت ضروری فریضہ ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر ہندوستان میں احمدیت کو غلبہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس غرض کے ماتحت حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت ہندی میں ایک تبلیغی ٹریکٹ نظارت دعوۃ و تبلیغ کے زیر اہتمام جاری کیا گیا ہے۔ تا احباب کو ہندوؤں میں تبلیغ اسلام کرنے میں مدد مل سکے۔ اس ٹریکٹ کا پہلا نمبر تیار کیا گیا ہے۔ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ زیادہ سے زیادہ ہندوؤں کو اس کا خریدار بنائیں۔ اور ذی استطاعت احباب قیمت ادا کر کے کسی لائبریری یا معزز ہندو اصحاب کے نام جاری کرائیں۔ اس میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبات۔ ارشادات اور ملفوظات کے علاوہ سلسلہ عالیہ احمدیہ اور صداقت اسلام پر مشتمل مضامین اور تازہ بتازہ نشانات کا ذکر بڑی تفصیل سے کیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔ پہلا پرچہ جلسہ سالانہ پر مل سکے گا۔ سالانہ قیمت ۲ روپیہ (ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

جماعتہائے ہند سے خطاب

جماعت احمدیہ کا مرکز ہندوستان میں واقع ہے۔ اور یہ اسی صورت میں مضبوط ہو سکتا ہے۔ جبکہ ہندوستان میں جماعت احمدیہ ایک کثیر تعداد میں موجود ہو۔ ہماری ترقی کی موجودہ رفتار بہت ہی سست ہے۔ تمام جماعتوں کو تبلیغ کی طرف فوراً متوجہ ہونا چاہیئے۔

ہم اسی غرض کے لئے عنقریب انشاء اللہ تعالیٰ بہت بڑی تعداد میں موثر تبلیغی لٹریچر بہترین لکھائی چھپائی کے ساتھ شائع کرینگے۔ لیکن یہ اسی صورت میں ممکن ہے۔ کہ تمام جماعتہائے ہند اپنی ذمہ واریوں کو محسوس کرتے ہوئے ہر ماہ کچھ نہ کچھ چندہ نشر و اشاعت ضرور دیں۔ ہر فرد خواہ چند آنے ہی دے۔ شکریہ کے ساتھ قبول کئے جائینگے۔ پس آئیں اور دوڑتے ہوئے اس کار خیر میں حصہ لیں۔ خدا تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے (نظارت دعوۃ و تبلیغ)

اخبار نویسی کے شائق نوجوانوں کی ضرورت

الفضل کے لئے ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ جنہیں سلسلہ کے لٹریچر کا مطالعہ ہو۔ مضمون نویسی کا شوق ہو۔ اور زود نویسی کی قابلیت پیدا کر سکتے ہوں۔ تنخواہ قابلیت کے مطابق ہوگی۔ مستقل ہونے پر پہلا گریڈ ۴۵-۲-۶۵ دیا جائیگا۔ قحط الاؤنس علیحدہ ہوگا۔ قلم کے ذریعے دین کی خدمت کرنے اور قادیان کی مستقل رہائش کے برکات حاصل کرنے والے نوجوان درخواستیں نظارت دعوۃ قادیان میں ارسال کریں۔

اعلانات نکاح

۱۔ ۷ ؍ ۱۲ ؍ ۴۵ بعد نماز جمعہ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے میری لڑکی امۃ الحفیظ کا نکاح چودھری عبدالقیوم صاحب ولد چودھری دیوان علی صاحب ساکن سرائے عالمگیر کے ساتھ بعوض مہر ایک ہزار روپیہ پڑھا۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

غلام محمد بی۔ ایس۔ سی سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ ہاؤس تحریک جدید

۲۔ میرے لڑکے نذیر احمد عباسی کا نکاح بعوض مہر یکصد روپیہ سعیدہ عالم بنت منشی محمد عالم صاحب مرحوم بر مکان ڈاکٹر عبدالحق صاحب لاہور مورخہ ۲ دسمبر بروز اتوار بوقت ۱۱ بجے دن شیخ مشتاق حسین صاحب نے پڑھا۔ شام کو رخصتانہ ہوا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے مبارک کرے۔ آمین

خاکسار۔ محمد شفیع عباسی قریشی۔ محلہ دارالبرکات شرقی قادیان

مقدس کہانیاں
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک کے واقعات
۸ ؍

اسلم صاحب کا تازہ تبلیغی شاہکار

پہلی ملاقات
ایک دلچسپ تبلیغی ٹریکٹ جو اپنے دوستوں کو پہلی ملاقات میں دیا جا سکتا ہے ۲ ؍

حضرت مسیحؑ کی واپسی

نہایت پُرلطف اور دلچسپ پلاٹ

مسیح کا آسمان سے اترنا۔ یہودیوں عیسائیوں مسلمانوں کی ملاقات کے لئے بیتابی۔ مگر سب کا باری باری مسیح کے روبرو پیش ہو کر بحث مباحثے کر کے انکار کر دینا۔ مولویوں کی باہم کفر بازی مسیح کی ان سے بیزاری۔ مولویوں کا فتویٰ مسیح پر۔ آخر مسیح کا مایوس ہو کر واپس آسمان پر چڑھ جانا مگر حقیقی مسیح کا پتہ بتایا جانا۔ قیمت بارہ آنہ ۱۲ ؍ حجم پونے دو سو صفحے

ترانہ اسلم
تبلیغی پرجوش نظموں کا مجموعہ ۸ ؍

اسلم سنز
احمدیہ چوک
قادیان

شیطان کانفرنس
مشہور تبلیغی ناول شیطان کا دھواں دھار لیکچر
۸ ؍

انگل مینوفیکچرنگ کمپنی کے تیار کردہ

بٹن

اصلی نٹ۔ عمدہ ڈیزائن۔ پائیدار
برائے
کوٹ۔ چیسٹر۔ شیروانی
دی انگل مینوفیکچرنگ کمپنی
ریلوے روڈ۔ قادیان

حیرت انگیز چاول
باریک نویسی اور خوشخطی کا کمال

معمولی چاول پر پوری سورۃ قل ھو اللہ لکھی ہوئی
ہدیہ صرف دو روپے
الیس اللہ بکاف عبدہ لکھا ہوا۔ ایک روپیہ
آپ کا پورا نام لکھا ہوا عمہ
پتہ حکیم عبداللطیف شہید تاجر کتب قادیان

دواخانہ خدمت خلق کے مقبول عام مجربات

(۱) شباکن — ملیریا کی کامیاب دوا ہے۔ قیمت یکصد قرص عمہ ؍
(۲) اکسیر شباب — کھوئی ہوئی طاقت کی مجرب دوا ہے۔ قیمت تیس خوراک عمہ ؍
(۳) حبوب جوانی — مولد جوہر حیات۔ قیمت چالیس گولیاں۔ حمہ ؍
(۴) زود جام عشق — طاقت کی بہترین دوا ہے۔ قیمت ساٹھ گولیاں عہ ؍
(۵) دوائی فضل الٰہی — اولاد نرینہ کی بہترین دوا ہے۔ قیمت مکمل کورس ۱۶ ؍
(۶) حب جدید — اعصابی اور دماغی کمزوری کے لئے بے حد مفید دوا ہے۔ قیمت یکصد گولیاں ۱۰ ؍
(۷) حب مروارید عنبری — اعضائے رئیسہ کے لئے بہترین دوا ہے۔ قیمت پچاس گولیاں حمہ ؍
(۸) ہمدرد نسواں — اٹھرا کا بے خطا علاج ہے۔ قیمت تولہ عمہ مکمل کورس ۱۲ ؍
(۹) معجون غوقل — سیلان الرحم کے لئے نہایت ہی مجرب دوا ہے۔ قیمت چار تولہ عمہ
(۱۰) سرمہ ممیرا خاص — جملہ امراض چشم کے لئے نہایت ہی مجرب ہے قیمت فی تولہ ۶ ؍ چھ ماشہ عہ تین ماشہ ۱۲ ؍
(۱۱) حب لیماک — دمہ کھانسی کے لئے نہایت مجرب دوا ہے۔ قیمت یکصد گولیاں ۶ ؍
(۱۲) اکسیر نزلہ — پرانے نزلہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ قیمت یکصد گولیاں ۶ ؍

اس کے علاوہ ہمارے ہاں

اطریفل زمانی۔ اطریفل کشنیزی۔ جوارش جالینوس۔ معجون فلاسفہ۔ شربت بزوری۔ نمک سلیمانی۔ حب قبض کشا وغیرہ مل سکتے ہیں

ملنے کا پتہ:۔ **دواخانہ خدمت خلق قادیان**

محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ) جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہو جاتے ہوں یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ اس مرض کے لئے عبدالرحمٰن کاغانی انیڈ سنز دواخانہ رحمانی کا قدیمی **دواخانہ جون ۱۹۱۰ء سے جاری ہے** جس کی تیار کردہ محافظ اٹھرا گولیاں نہایت ہی اکسیر ہیں یہ نسخہ حضرت مولوی نور الدین رضی اللہ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر کا ایجاد کردہ ہے۔ ہزارہا بہنیں اس موذی مرض سے نجات پا سکتی ہیں۔ قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ منگوانے پر تیرہ روپے۔ پانچ تولہ منگوانے پر ساڑھے روپیہ تولہ ارسال کی جاتی ہیں۔ نیز ہر قسم کی ضرورت کے لئے تجربہ شدہ ادویہ خیال کریں۔

مینیجر حکیم حاذق عبدالقدیر کاغانی (سند یافتہ) دواخانہ رحمانی قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

جلسہ سالانہ ۱۹۴۵ء

پر تشریف لانے والے حصہ دار حضرات کے لئے کمپنی کا دفتر صبح ۷ ½ بجے سے ۹ بجے تک جلسہ کے ایام میں کھلا رہے گا۔ ان ایام میں اس وقت کے اندر حصہ دار اپنا حساب کتاب دیکھ سکیں گے۔ اور منافع کی رقوم وصول کر سکیں گے۔

تمام حصہ دار جو دفتر میں کسی انکوائری کی غرض سے تشریف لاویں۔ اپنے ہمراہ شیئر سرٹیفکیٹ لاویں تاکہ کام میں سہولت پیدا ہو سکے۔

مینیجنگ ڈائریکٹر

بدر کیمیکل اینڈ انڈسٹریز (لمیٹڈ)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

کا

کارخانہ ایک لاکھ روپے کے سرمایہ سے جاری کیا گیا تھا - الحمد للہ
کہ اس نے اپنا کام شروع کر دیا ہے - اس کارخانہ میں نہ صرف ہر قسم کے
انجکشن اور ٹیبلیٹس ہی تیار ہو کر تمام ہندوستان میں بھیجی جاتی ہیں - بلکہ
اب بیک لائٹ پوڈر (جس مصالحہ سے صابن دانیاں - کنگھیاں - ٹرے وغیرہ سامان
بنتا ہے) بھی تیار ہو رہا ہے - جو ہندوستان کی صنعت میں نیا اضافہ ہے -

چند حصص قابل فروخت ہیں - قیمت فی حصہ 10/-

فی الحال عا/ فی حصہ وصول کیا جاتا ہے

ڈاکٹر و کیمسٹ اصحاب کو ترجیح ہوگی - مفت فہرست کے لئے مینیجر کو لکھیں +

محمد احمد خان مینیجنگ ڈائرکٹر قادیان

احمدی بھائیوں کیلئے لاجواب تحفہ
ہومیوپیتھک

جرمنی بارہ اکسیروں کا بکس جس سے معمولی لیاقت کا آدمی سر سے لیکر پاؤں تک کی تمام امراض کا علاج بآسانی کر سکتا ہے۔ قیمت بارہ روپے معہ گائڈ علاوہ محصولڈاک۔

نیز ہومیوپیتھک و بائیوکیمک کتب و ادویات بارعایت مل سکتی ہیں۔ فہرست مفت

پاپولر ہومیوپیتھک فارمیسی ۴۵ ریلوے روڈ لاہور

پروپرائیٹر:- ڈاکٹر ایف. ایم افضل - ٹیلیفون ۲۴۹۰

اکسیر البدن نے بیحد فائدہ دیا

جناب ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب آئی ایم ڈی انڈین ملٹری ہسپتال کلکتہ سے تحریر فرماتے ہیں:-

"میرے ایک دوست نے میری سفارش پر آپ کی ایجاد کردہ اکسیر البدن کا استعمال کیا اور انہیں اس اکسیر سے بیحد فائدہ ہوا جسکے لئے میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ براہ کرم ایک شیشی اور بذریعہ وی پی ارسال فرمایئے۔"

کمزوری اور ضعیفی سے بڑھ کر دنیا میں اور کوئی مصیبت نہیں۔ اس سے نجات حاصل کرنے کیلئے آپ آج سے ہی اکسیر البدن رجسٹرڈ کا استعمال شروع کر دیں۔ کیونکہ دل میں نئی امنگ اعضاء میں نئی ترنگ دماغ میں نئی جولانی پیدا کر نا کمزور کو زور آور اور زور آور کو شہ زور۔ نامرد کو مرد اور مرد کو جوان مرد بنانا اس اکسیر پر ختم ہے۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے محصول ڈاک علاوہ۔

ملنے کا پتہ:- منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

تصانیف حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب

نہایت عمدہ مقطعات قرآنی ۸ر — بے حد دلچسپ بخار دل ہر دو حصہ ۸؍ — بہت مفید "کر" "نہ کر" ۴ر

دیگر علمی اور ادبی کتابیں

تاریخی عبرتنامہ اندلس ۸؍ — سوانحی سلطان صلاح الدین ۳؍ — اخلاقی بہترین افسانے ۱۳؍ — اصلاحی بہترین نظمیں ۸؍

قادیان کے تمام کتب فروشوں سے خریدیں

المشتہر احمدیہ دارالاشاعت قادیان

اشتہار واجب الاظہار

عاجز خدا کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد مبارک سے دارالامان میں مہاجر ہے۔ کچھ عرصہ باہر چندہ اور تبلیغ کے کام میں رہا ہوں۔ اب پھر پہلے کی طرح زرگری کا کام شروع کر دیا ہے۔ ہر قسم کے زیور چاندی سونے کا کام نہایت عمدہ اور خالص مال کا تیار کر کے دیا جاتا ہے۔ الیس اللہ والی چاندی کی مختلف قسم کی انگوٹھیاں ہر وقت تیار رہتی ہیں۔ آرڈر آنے پر حسب منشاء زیورات تیار کر کے دیئے جائینگے۔

دیگر کچھ مجرب اور زود اثر ادویات بھی تیار کی ہیں۔ مثلاً روغن وجع المفاصل۔ کشتہ پوست بیضہ مرغ۔ چند قسم کے سرمے امراض مخصوصہ مرداں کے نسخے اور لبوب کبیر کا نسخہ نہایت اصلی اور پورے اجزاء کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ آزمائش بہترین کسوٹی ہے۔

احمد الدین احمدی زرگر مہاجر انصار اللہ قادیان متصل مسجد اقصیٰ

احمدیت کے متعلق پانچ سوالات

۱- اگر میں احمدیت کا اظہار کروں تو غیر احمدی مجھے کافر کہینگے یا مجھے انکو کافر سمجھنا ہوگا؟

۲- احمدی غیر احمدی کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے۔ حالانکہ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ مسجد میں جا کر باجماعت نماز پڑھے؟

۳- قرآن شریف میں خداتعالیٰ نے ہمارا نام مسلم رکھا ہے۔ پھر ہم کیوں احمدی نام رکھیں اور ایک نیا فرقہ قائم کریں؟

۴- کیا قرآن شریف و حدیث شریف سے فرض ہے کہ ہم اپنی نجات کے لئے مسیح و مہدی کو علانیہ طور پر مانیں؟

۵- کیا مذکورہ بالا حالات کے ماتحت خفیہ بیعت قبول کی جائے گی؟

جواب

منجانب حضرت امام جماعت احمدیہ قادیان

اسکے علاوہ اسمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام و خاکسار کے مضامین چیلنج بھی شریک ہے۔ یہ ۱۸ صفحہ کا رسالہ انشاء اللہ تبلیغ کیلئے بہت مفید ثابت ہوگا۔ قیمت ایک روپیہ کے آٹھ۔ حق کے طالبوں کو کارڈ آنے پر مفت۔

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

سردیوں کے تحفے

اونی سٹاکنگ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سویٹر — مفلر — جرابیں

وغیرہ

کنٹرول قیمت پر خریدیں

سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

خوشخبری

نونہالان جماعت کے لئے اپنی طرز کی مفید ترین

دینیات ——— کی پہلی کتاب

منظور کردہ نظارت تالیف و تصنیف قادیان زیر طبع ہے۔ جس میں ارکانِ اسلام۔ ایمانیات نماز مترجم بطرز جدید۔ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تریسٹھ سالہ زندگی کے تمام ضروری واقعات۔ سیرت و سوانح حضرت مسیح موعود علیہ السلام اخلاق و آداب اور قومی شعار نہایت آسان اور عام فہم پیرایہ میں درج کئے گئے ہیں۔ کتابت و طباعت عمدہ کاغذ سفید اعلیٰ صفحات ۱۲۸ قیمت صرف دس آنہ علاوہ محصولڈاک۔ ترجمۃ القرآن بطرز جدید از ابتداء پارہ دوم تا آخر سورہ بقرہ طبع ہو چکی ہے۔ ہدیہ صرف ایک روپیہ۔ ہدیہ مکمل سورہ بقرہ دو روپیہ مجلد دو روپیہ چھ آنہ علاوہ محصولڈاک۔ سینکڑوں اصحاب اس ترجمۃ القرآن کے مفید ہونے کے متعلق تجربہ کر چکے ہیں۔ بغیر استاد کی مدد کے سو فیصدی ہر معمولی پڑھا لکھا انسان ترجمہ سیکھ سکتا ہے۔ آپ بھی منگوا کر فائدہ اٹھائیں۔ ہمارے مکتبہ میں ہر قسم کے قرآن مجید مترجم و معریٰ۔ تفسیر کبیر جلد ششم جزء چہارم اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی جملہ نئی و پرانی کتب دستیاب ہو سکتی ہیں۔

نیجر مکتبہ بشارات رحمانیہ ریلوے روڈ قادیان

بہترین روحانی تحائف { قرآن مجید گورمکھی سائز کلاں ہدیہ بلحاظ کاغذ و جلد چار و چھ روپے۔ قرآن مجید ہندی سائز کلاں ہدیہ بلحاظ کاغذ و جلد بندی چار و چھ روپے ہندی سیرت ؐ سائز درسی کتب کاغذ اعلیٰ جلد سنہری قیمت دو روپے۔ گورمکھی سیرت ؐ سائز درسی کتب صفحات ۵۵۰ جلد سنہری قیمت ایک روپیہ چار آنے۔ ان کتب پر گھر کی لاگت دگنی ہے۔ صرف تبلیغ کے لئے قیمت برائے نام رکھی گئی ہے۔ ملنے کا پتہ: **مینجر اخبار نور، نور بلڈنگ قادیان پنجاب**

لے تو ملتا ہے گوہر مقصود + پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی

آج سے تیرہ سو چونسٹھ ۱۳۶۴ سال پیشتر

جبکہ قرآن پاک کے شیدائی اور دین اسلام کے فدائی اصحاب الصفہ مسجد نبوی میں ایک جگہ اکٹھے بیٹھ کر علم قرآن کریم و دین قویم حاصل کیا کرتے تھے۔ ٹھیک اسی طرح آج حضورؐ کی بعثت ثانیہ میں ہر جماعت کے احمدی احباب سلسلہ تعلیم القرآن الکریم و تعلیم الدین الحکیم کے ذریعہ جو مدینۃ المسیح کے نامی گرامی علماء و اساتذہ کے لکھے ہوئے پچیس ۲۵ سبقوں پر مشتمل ہوگا۔ قرآن کریم کا ترجمہ اور علوم دینیات اسلامیہ سیکھ سکتے ہیں۔ دس دوستوں کی طرف سے چار یا آنہ فی کس کے حساب اڑھائی روپیہ وصول ہونے پر گیارہ رسالے بھیجے جائیں گے۔ ایک رسالہ کسی غیر احمدی یا لائبریری کے لئے ہوگا جبکہ چندہ سولہ ۱۶ آنہ ماہوار پر عربی استاد یا مذہبی عالم نہیں مل سکتا۔ آپ سوا روپیہ کی حقیر رقم میں گھر بیٹھے مولوی بن سکتے ہیں۔ چار یا آٹھ مہینہ میں صرف ترجمہ پڑھنے کے خواہشمند (۱) حمائل شریف مترجم طبع جدید ہدیہ صہ (۲) لغات قرآن بطرز جدید ہدیہ ۸ر۔ مکتبہ تعلیم القرآن چوک احمدیہ بازار سے منگوالیں۔ + المشتہر: حکیم محمد عبد اللطیف شہید منشی فاضل۔ ادیب فاضل۔ آنرز ان پنجابی

حب تسکین

جوانی میں گرمی سے پیدا شدہ امراض کا بہترین علاج ہے۔ تمام ضائع شدہ طاقت عود کر آتا ہے۔ اور آئندہ ضائع ہونے سے رک جاتی ہے۔ نیز ہسٹریا، مالیخولیا، جنون بنجابی کے لئے بھی بہت مفید ہیں۔

قیمت مکمل کورس -/-/5

حمیدیہ فارمیسی قادیان

SHADEYE SERVICE

ہر قسم کی عینک۔ ہر مرض کے علاج کے لئے ڈاکٹر بشیر احمد شاد الحکم سٹریٹ قادیان کا پتہ یاد رکھیں

نمبر خریداری

دفتر کے بغیر زیادہ سے زیادہ وقت صرف کرنے کے باوجود آپ کے ارشاد کی تعمیل نہیں کر سکتا۔ (مینجر)

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

اعلان گمشدگی حصص سرٹیفکیٹس

مندرجہ ذیل حصہ داران کے حصص کے سرٹیفکیٹ گم ہو گئے ہیں۔ اور انہوں نے نقول حاصل کرنے کی درخواستیں دی ہیں۔ اگر کسی کا ان حصص پر کوئی حق ہو۔ تو تیس روز کے اندر اندر اطلاع کرے۔ ورنہ کمپنی نیا سرٹیفکیٹ جاری کر دے گی۔ اور بعد میں کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(۱) کریم بخش مرحوم نابھہ	بذریعہ پسران	سرٹیفکیٹ ۱۲۵۶ء	حصہ ۳۹۵۲ء
(۲) اہلیہ " "	"	" ۱۲۵۷ء	" ۳۹۵۴ء
(۳) محمد عبد اللہ صاحب "		" ۱۲۵۸ء	" ۳۹۵۵ء
(۴) اہلیہ " " "		" ۱۲۵۹ء	" ۳۹۵۶ء
(۵) محمد اسمٰعیل صاحب "		" ۱۲۶۰ء	" ۳۹۵۷ء
(۶) اہلیہ " "		" ۱۲۶۱ء	" ۳۹۵۸ء
(۷) حبیب اللہ صاحب وکیل "		" ۱۲۶۳ء	" ۳۹۶۰ء
(۸) ڈاکٹر محمود سعید صاحب جے پور		" ۱۴۵۷ء	حصص ۴۴۶۲ء-۴۴۷۵ء
(۹) امۃ الحمید بیگم صاحبہ نونکوٹ شیخوپورہ		" ۵۲۸ء	حصہ ۱۵۹۰ء

المشتہر: ——— مینجنگ ڈائرکٹر

اصفہانی چائے

ہمیشہ استعمال کریں

جنگی ہوائی جہاز مارکہ اصفہانی چائے

فرحت آفریں اور تازگی بخش ہونے کے علاوہ ارزانی اور عمدگی کے لحاظ سے ہر طبقہ کیلئے موزوں ہے

ہر دوکاندار سے مل سکتی ہے

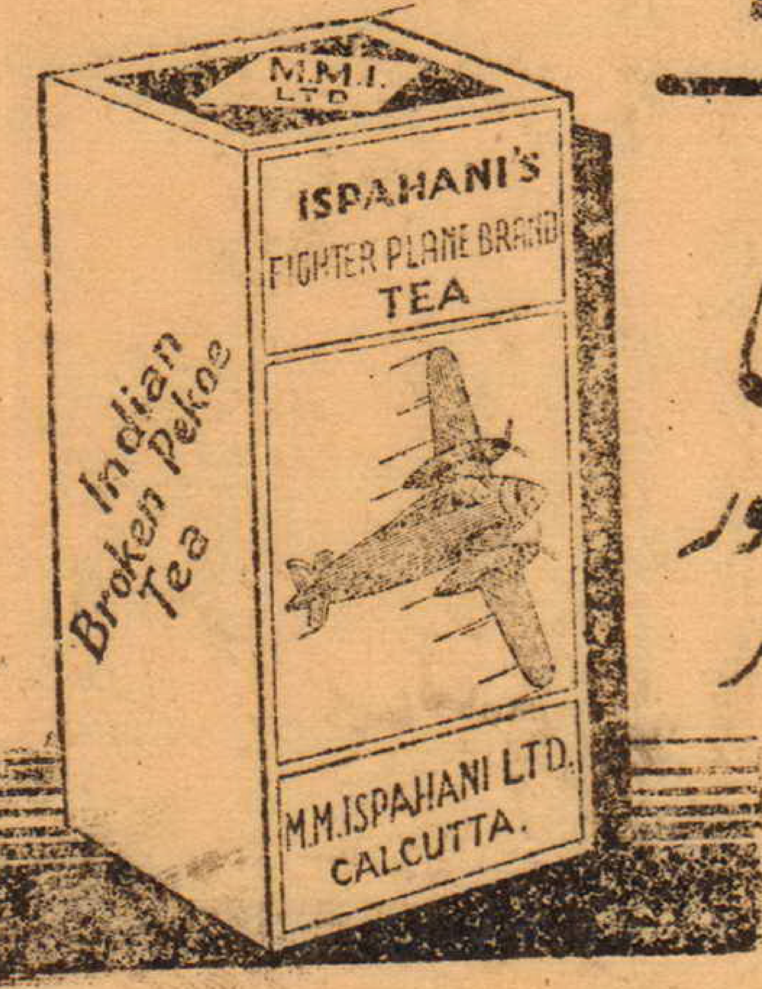

اصفہانی ٹی ایجنسی

۶ شاہ دین بلڈنگ دی مال۔ لاہور
بالمقابل چارٹرڈ بینک ہال بازار امرتسر
چوک یادگار۔ پشاور شہر

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

واشنگٹن ۱۸ دسمبر۔ امریکہ کے سینٹ نے بہت بڑی اکثریت سے ایک ریزولیوشن پاس کیا ہے۔ جس میں یہ مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ یہودیوں کی غیر محدود تعداد کو فلسطین میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے تاکہ اس خطہ کو یہودیوں کا وطن بنایا جا سکے۔ یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ امریکہ کو اپنا اثر و رسوخ استعمال کر کے فلسطین میں یہودیوں کو داخلہ کی اجازت دے دینی چاہیئے۔ تاکہ اس ملک کے زرعی اور اقتصادی ذرائع سے پورا پورا فائدہ اٹھایا جا سکے۔

طہران ۱۸ دسمبر۔ طہران کے بازاروں میں مسلح پولیس گشت لگا رہی ہے۔ فوج کے تین ڈویژن لائے جا چکے ہیں۔ کیونکہ ہر لحظہ خطرہ لاحق ہے۔ کہ کب دارالحکومت میں بغاوت پھوٹ پڑے۔

لنڈن ۱۸ دسمبر۔ لارڈ ہاہا کی اپیل جس پر بغاوت کا مقدمہ چلایا گیا تھا۔ اور جو جرمن ریڈیو سے انگریزوں کے خلاف تقریریں کیا کرتا تھا۔ دارالامراء نے مسترد کر دی۔ اسے سزائے موت دی گئی ہے۔

لنڈن ۱۸ دسمبر۔ حکومت مصر نے حکومت برطانیہ کو ایک یادداشت بھیجی ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ برطانوی مصری معاہدہ ۱۹۳۶ء پر نظر ثانی کی جائے۔ کیونکہ اس معاہدے کی موجودہ صورت غیر مفید ہے۔

لاہور ۱۸ دسمبر۔ آج کاغذات نامزدگی کی پڑتال کے دوران میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اندرون لاہور مسلم حلقہ انتخاب خان بہادر میاں امیر الدین (مسلم لیگ)، مسٹر فرخ حسین (مسلم لیگ) عبد العزیز (مسلم لیگ) کے کاغذات نامزدگی اصطلاحی غلطیوں کی وجہ سے نامنظور کر دئے۔

لنڈن ۱۸ دسمبر۔ لندن میں لینن کا جو مجسمہ نصب ہے۔ کسی نے اس کی ناک کان اور کندھے توڑ دیئے۔ یہ مجسمہ لینن کے اس تباہ حال گھر کے سامنے ہے۔ جہاں وہ ۳۰ سال پہلے رہا کرتا تھا۔ یہ چوتھا موقعہ ہے۔ کہ اسے توڑا گیا ہے۔

ماسکو ۱۸ دسمبر۔ آذر بائیجان کی نیشنل گورنمنٹ نے اپنے قومی پروگرام کا اعلان کر دیا ہے۔ جس میں بڑی بڑی جاگیروں کو ضبط کرنے کے اقدامات ہیں۔

لنڈن ۱۸ دسمبر۔ انگلستان کی ایک جہاز ساز کمپنی کے چیرمین نے اپنے بیان میں بتایا۔ کہ ہندوستان میں موٹر کاریں تیار کرنے کی تجویز کو عملی جامہ پہنانے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ ہمارے پاس جگہ مشینیں اور کاریگر موجود ہیں۔ ہم اگلے مارچ میں کافی موٹریں تیار کر لینگے۔ ہماری فیکٹری ۳ سال کے عرصہ میں ایک لاکھ موٹریں تیار کریگی۔

کھاگل پور ۱۸ دسمبر۔ شاہ کنڈ میں پولیس اور محرم کے جلوس میں تصادم ہو گیا۔ جس میں ایک چوکیدار ہلاک ہو گیا۔ پولیس کو حالات بے قابو دیکھ کر گولی چلانی پڑی۔

لنڈن ۱۸ دسمبر۔ اخبار سنڈے ڈسپیچ کے نامہ نگار نے انکشاف کیا ہے۔ کہ وزرائے خارجہ کی ماسکو کانفرنس کا پس منظر یہ ہے۔ کہ روس کی خواہش ہے۔ امریکہ اسے قرض دے۔

ملبورن ۱۸ دسمبر۔ ملبورن میں ایک لڑکی نے حال ہی میں انٹرمیڈیٹ کا امتحان پاس کیا ہے۔ چونکہ فالج کی وجہ سے اس کے دونوں ہاتھ ناکارہ تھے۔ اس لئے اس نے منہ میں پنسل پکڑ کر پرچے لکھے۔

لنڈن ۱۸ دسمبر۔ مسز بیرل چرچل کی بیوی نے جو امریکہ کی ایک ایکٹرلیس ہے۔ اپنے خاوند سے طلاق حاصل کر لی ہے۔ مسٹر بیرل چرچل مسٹر ونسٹن چرچل سابق وزیر اعظم برطانیہ کے اکلوتے لڑکے ہیں۔ انہوں نے ۱۹۳۹ء میں شادی کی تھی۔

رنگون ۱۸ دسمبر۔ آزاد ہند فوج کی رانی جھانسی رجمنٹ کی سابق کمانڈر کیپٹن لکشمی کو ریاست شان کے علاقہ سے عنقریب ہندوستان لایا جائیگا۔

دہلی ۱۸ دسمبر۔ آزاد ہند فوج کے تیسرے مقدمہ کی سماعت ۲۷ دسمبر تک ملتوی ہو گئی ہے۔ تاکہ وکیل صفائی تیاری کر سکیں۔ اس مقدمہ میں صوبیدار شنگھارا سنگھ اور جمعدار فتح خاں ملزم ہیں۔

لنڈن ۱۸ دسمبر۔ اخبار ڈیلی ورکر نے نہایت نمایاں عنوانات کیساتھ یہ خبر شائع کی ہے۔ کہ برطانوی فوجوں نے بٹاویہ سے چالیس میل کے فاصلہ پر ایک اور گاؤں کو تباہ کر دیا ہے۔ دیہات کو تباہ کرنے کے متعلق برطانوی فوجوں نے نازیوں کا طریق اختیار کر لیا ہے۔ اس گاؤں کی تباہی کے سلسلہ میں برطانوی حکومت نے جو عذر پیش کیا ہے۔ وہ پہلے دو گاؤں کی تباہی کے عذر سے بھی زیادہ بودا ہے۔ اتحادی ہیڈ کوارٹر نے کہا ہے۔ کہ اس گاؤں کے لوگ چھپ چھپ کر برطانوی سپاہیوں پر گولیاں چلا رہے تھے۔

واشنگٹن ۱۸ دسمبر۔ امریکہ کی سپریم کورٹ نے فلپائن کی جاپانی فوجوں کے سابق کمانڈر انچیف جنرل یاماشیٹا کی اپیل پر اسے سزائے موت دینے کے متعلق امتناعی احکام جاری کر دئے ہیں۔

لاہور ۱۸ دسمبر۔ گزشتہ مارچ میں لاہور ہائیکورٹ کے قریب ایک عورت لچھمی دیوی نے اپنے جیٹھ کو قتل کر دیا تھا۔ سشن جج نے اسے سزائے عمر قید دی تھی۔ مگر لاہور ہائیکورٹ میں چوہدری اسد اللہ خاں صاحب بیرسٹر ایٹ لا نے اس کی طرف سے اپیل کی۔ جس کی سماعت پر فاضل ججوں نے فیصلہ میں لکھا ہے۔ کہ قتل انتہائی اشتعال کی حالت میں ہوا۔ اور ساتھ ہی گورنمنٹ سے سفارش کی ہے۔ کہ سزا ایک سال محض کر دی جائے۔

لاہور ۱۸ دسمبر۔ سونا ۔/۸/۸۲ روپے۔ چاندی ۔/۱۲/۱۳۲ روپے۔ پونڈ ۔/۵۷۔

امرتسر ۱۸ دسمبر۔ سونا ۔/۱۲/۸۵ روپے چاندی ۔/۱۲/۱۳۲ روپے۔ پونڈ ۔/۵۷ روپے۔

لیلس سیکس انگلستان ۱۷ دسمبر۔ جنرل سر کلاڈ جان ایرے آکنلک سپہ سالار افواج ہند کو ان کی بیوی لیڈی آکنلک کے خلاف سیکس کی عدالت نے طلاق کی ڈگری دیدی۔

لاہور ۱۸ دسمبر۔ لاہور شہر کی دونوں نشستیں مسلم لیگ کے ہاتھ سے نکل جانے پر بڑے غم و غصہ کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ ہڑتال اور جلسہ کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ مسٹر وزیر محمد جن کے کاغذات منظور ہو گئے۔ ان کے متعلق کہا جا رہا ہے۔ کہ وہ مسلم لیگ میں شامل ہو جائینگے۔

ماسکو ۱۷ دسمبر۔ فرانس نے روس کے سامنے یہ تجویز رکھی ہے۔ کہ روہر اور رائن لینڈ کا سارا علاقہ بین الاقوامی کنٹرول کے حوالے کر دیا جائے۔ تاکہ جرمنی کی جنگی قوت کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہو جائے۔ روسی حکومت اس پر غور کر رہی ہے۔

چنکنگ ۱۸ دسمبر۔ چینی کمیونسٹوں کا ایک وفد صلح کی گفتگو کے لئے یہاں پہنچ گیا ہے۔

لاہور ۱۸ دسمبر۔ حکومت ہند نے وہ اعلان منسوخ کر دیا ہے۔ جس کی رو سے سوت کی گٹھڑوں کا کاروبار کرنے والے بیوپاریوں کو حکم دیا گیا تھا۔ کہ وہ ہر ماہ ٹیکسٹائل کمشنر کو اپنے ذخائر کی خرید و فروخت کے متعلق اطلاع دیں۔

الطور ۱۷ دسمبر۔ فلسطین کے حاجیوں نے بیان کیا ہے۔ کہ اس دفعہ حج کے موقعہ پر ساری دنیا کے حاجیوں کی کانفرنس میں فلسطین کے متعلق بہت تشویش پائی گئی۔ سلطان ابن سعود نے جب فلسطین کا ذکر کیا۔ تو ان کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔

لنڈن ۱۸ دسمبر۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ مسٹر چرچل کی قیادت سخت خطرے میں پڑ گئی ہے۔ اور ان کے بعض دوستوں نے انہیں مشورہ دیا ہے۔ کہ وہ اس وقت سیاسی میدان سے باعزت طور پر علیحدہ ہو جائیں۔ سابق کولیشن حکومت کے وزیر تعلیم مسٹر آر۔ اے بٹلر کو ان کی جگہ ٹوری پارٹی کی قیادت کے سلسلے میں لیا جا رہا ہے۔

بٹاویہ ۱۸ دسمبر۔ انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر عبد الرحیم سکارنو اور وزیر اعظم سلطان شہریار نے عوام سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ ہر قسم کے تشدد کو ترک کر دیں۔ اور اپنی جدوجہد پر امن طریق سے جاری رکھیں۔

دہلی ۱۸ دسمبر۔ گورنمنٹ آف انڈیا کو وزارت ہند نے اطلاع دی ہے۔ کہ جن لوگوں کو کھانڈ بنانے کی مشینیں منگانے کا لائسنس مل چکا ہے۔ انہیں چاہیئے۔ کہ اپنی ضرورت کے متعلق برطانوی کارخانوں کو اطلاع دیں۔

طہران ۱۸ دسمبر۔ صوبہ گیلان میں بھی بغاوت پھیل گئی ہے۔ اس صوبے نے ایران کی مرکزی حکومت سے علیحدگی اور خود مختاری کا مطالبہ کیا ہے۔ اب امریکہ کے سرکاری حلقوں میں بھی یہی کہا جا رہا ہے۔ کہ شمالی ایران کی انقلابی تحریک از خود شروع نہیں ہوئی۔